قومی نصاب پاکستان (نظرثانی شدہ) ۲۰۲۳ء کے مطابق

اُردُو (لازمی)

برائے جماعت نہم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

www.ilmkidunya.com

پیش لفظ

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل و تنظیم میں اس کی قومی زبان اور اس کے قومی نصاب کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور معاشرے میں وقت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ تبدیلی کا عمل جاری و ساری رہتا ہے۔ اس امر کے پیشِ نظر چند سال پہلے ابتدائے بچپن کی تعلیم (ECCE) سے لے کر بارھویں جماعت تک کے نصاب میں ضروری تبدیلیاں کر کے اسے نافذ کیا گیا ہے۔ نفاذ سے پہلے قومی سطح پر اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی تھی کہ وطنِ عزیز کے چاروں صوبوں اور دیگر انتظامی اکائیوں کی گئی مشاورت سے صوبوں کے لیے قومی نصاب ترتیب دیا جائے جس کا اطلاق تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں اور مدارس پر بھی ہو۔ انھی باتوں کے پیشِ نظر نویں جماعت کے طلبہ کے لیے اُردو (لازمی) کی یہ کتاب قومی نصاب پاکستان (نظر ثانی شدہ) ۲۰۲۳ء کے عین مطابق ترتیب دی گئی ہے۔ کتاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں :

- وطنِ عزیز کے اسلامی جمہوریہ ہونے کے ناتے کتاب کی ابتدا میں حمد و نعت اور سیرت النبیؐ کے اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔
- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کے کلام کو لازمی طور پر نمایندگی دی گئی ہے۔
- ہر سبق سے پہلے حاصلاتِ تعلّم یا مقاصدِ تدریس درج کیے گئے ہیں۔
- انشا پردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے اور اس ضمن میں معزز اساتذہ کرام اور اپنے عزیز طلبہ کی سہولت کے لیے تمام ضروری الفاظ پر اعراب بالخصوص مشدّد الفاظ پر تشدید اور مرکّب اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کا ہمزہ یا زیر دی گئی ہے تاکہ بچّوں کو الفاظ کا صحیح تلفّظ معلوم ہو۔
- اِملا و انشا کے جدید اصولوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- ہر سبق میں حسبِ نصاب عملی قواعد کا حصّہ اور کافی تعداد میں معروضی و انشائی نوعیّت کے سوالات دیے گئے ہیں جب کہ کتاب میں مشقوں کو نظر ثانی شدہ نصاب کی ہدایات کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور ہر سبق کے آخر میں طلبہ کے استفادے کے لیے سرگرمیاں اور اساتذہ کرام کے لیے اشاراتِ تدریس شامل کیے گئے ہیں۔
- کتاب کے آخر میں عزیز طلبہ اور اساتذہ کرام کی سہولت اور رہ نمائی کے لیے الف بائی ترتیب سے فرہنگ مرتّب کی گئی ہے اور فرہنگ میں بالعموم وہی معانی دیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

اُردو (لازمی) برائے جماعت نہم کے ضمن میں ادارہ "وِز پبلشرز" کے اربابِ اختیار کا شکر گزار ہے جن کی کتاب مقابلے میں اوّل قرار دی گئی اور جنھوں نے کتاب کو ضروری تصاویر سے مزیّن کیا اور کتاب کی تیاری میں ادارے کو تمام سہولتیں بہم پہنچائیں۔

مع ہذا اُردو سے متعلّقہ تمام افراد اور اداروں سے گزارش ہے کہ اگر وہ کسی سبق کے متن میں کسی نوع کی لغزش یا اِملا کی کوئی غلطی دیکھیں تو اپنی آرا سے آگاہ فرمائیں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

ادارہ

www.ilmkidunya.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
۱	حمد (نظم) (مظفر وارثی)	۲
۲	نعت (نظم) (مولانا ظفر علی خاں)	۷
۳	اخلاقِ حسنہ (سید سلیمان ندوی)	۱۲
۴	اپنی مدد آپ (سر سید احمد خاں)	۲۰
۵	کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ (ڈپٹی نذیر احمد)	۲۸
۶	نام دیو-مالی (مولوی عبدالحق)	۳۸
۷	آرام و سکون (امتیاز علی تاج)	۴۶
۸	کتبہ (غلام عباس)	۵۸
۹	ابتدائی حساب (ابنِ انشا)	۷۰
۱۰	لڑی میں پروئے ہوئے منظر (رضا علی عابدی)	
۱۱	بھیڑیا (فاروق سرور)	۸۷
۱۲	محنت کی برکات (نظم) (مولانا حالیؔ)	۹۵
۱۳	جاوید کے نام (نظم) (علامہ محمد اقبالؒ)	۱۰۳
۱۴	پیامِ لطیفؒ (نظم) (شیخ ایاز، مترجم)	۱۰۷
۱۵	کرکٹ اور مشاعرہ (نظم) (دلاور فگار)	۱۱۲
۱۶	فقیرانہ آئے صدا کر چلے (غزل) (میر تقی میرؔ)	۱۱۹
۱۷	سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا (غزل) (خواجہ حیدر علی آتشؔ)	۱۲۳
۱۸	غم ہے یا خوشی ہے تُو (غزل) (ناصر کاظمی)	۱۲۸
۱۹	کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا (غزل) (پروین فناسیّد)	۱۳۲
●	فرہنگ	۱۳۵

www.ilmkidunya.com

مُظفّر وارثی

(۱۹۳۳ء-۲۰۱۱ء)

محمد مُظفّرالدّین احمد صدیقی، جو اپنے قلمی نام مُظفّر وارثی کے نام سے معروف ہوئے، کی جائے ولادت، مردم خیز خطّہ "میرٹھ" (یو۔پی) ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم میرٹھ ہی میں حاصل کی۔ پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو وہ بھی اپنے خاندان کے ہم راہ کراچی آگئے، جہاں اپنی تعلیم کو جاری رکھا۔

مُظفّر وارثی ابتدائے عمر ہی سے بڑے ذہین و فطین تھے۔ ۱۹۵۰ء میں باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا جو تادمِ واپسیں جاری رہا۔ اصنافِ نظم میں انھوں نے تقریباً تمام مروّجہ اصنافِ نظم: حمد، نعت، سلام، گیت، رُباعی، قطعہ وغیرہ میں طبع آزمائی کی اور ہر جگہ اپنی ذہانت و فطانت کا لوہا منوایا تاہم حمد و نعت پر توجہ مرکوز رہی اور یہی دو اصنافِ سخن ان کی شناخت اور وجہِ شہرت قرار پائیں۔ حمد میں ان کی حمد: "اے خُدا، اے خُدا" اور "وہی خُدا ہے" اور نعت میں "میرا پیمبر عظیم تر ہے" زبان زدِ خاص و عام ہیں۔

اُن کی شاعری کے مجموعوں میں: "بابِ حرم"، "لہجہ"، "نورِ ازل"، "اَلحمد"، "کعبۂ عشق"، "لاشریک"، "دل سے درِ نبیؐ تک" اور "میرے اچھے رسولؐ" شامل ہیں۔ اُن کی تمام شاعری "کلیاتِ مُظفّر وارثی" کی صورت میں بھی شائع ہو چکی ہے۔ حکومتِ پاکستان نے اُن کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انھیں ۱۹۸۸ء میں "پرائیڈ آف پرفارمنس" سے نوازا۔

مُظفّر وارثی کو اُردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ انھوں نے بالخصوص اُردو حمد و نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنّی ہر دو اعتبار سے ان کی تمام حمدوں اور نعتوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ شاملِ کتاب حمد: "یہ زمیں، یہ فلک، ان سے آگے تلک... اے خدا، اے خدا" میں مُظفّر وارثی نے جس انداز میں باری تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے ایک ایک پہلو اور کائنات کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کو ثابت کیا ہے، وہ انھی کا خاصہ ہے۔ مزید برآں کئی معروف گلوکاروں نے اس حمد کو اپنی دل آویز آواز میں جس طرح پیش کیا ہے، اس کی وجہ سے یہ حمد ہر پڑھے لکھے شخص کی زبان پر جاری ہے۔

www.ilmkidunya.com

حمد

مقاصدِ تدریس:

۱۔ طلبہ کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
۲۔ طلبہ کو مظفر وارثی کی حمد گوئی کی خصوصیات کے بارے میں معلومات دینا۔
۳۔ طلبہ کی معلومات میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے حوالے سے اضافہ کرنا۔
۴۔ اصنافِ نظم: حمد، مناجات، نعت اور منقبت شناخت کرنے کے حوالے سے طلبہ کی تربیت کرنا۔
۵۔ طلبہ کو بتانا کہ کسی نظم کا مرکزی خیال لکھنا سکھانا۔

یہ زمیں، یہ فلک، اِن سے آگے تلک
جتنی دنیائیں ہیں، سب میں تیری جھلک
سب سے لیکن جُدا، اے خُدا!، اے خُدا!

ہر سَحَر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے
سبزہ و گُل کھلیں سینۂ سنگ سے
گونجتا ہے جہاں تیرے آہنگ سے
جس نے کی جُستجو، مِل گیا اُس کو تُو
سب کا تُو رہ نما، اے خُدا!، اے خُدا!

ہر ستارے میں آباد ہے اِک جہاں
چاند سورج تیری روشنی کے نشاں
پتھروں کو بھی تُو نے عطا کی زباں
جانور، آدمی کر رہے ہیں سبھی
تیری حمد و ثنا، اے خُدا!، اے خُدا!

سونپ کر منصبِ آدمیّت مجھے
تُو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے
شوقِ سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
خَم رہے میرا سر تیری دہلیز پر
ہے یہی اِلتجا، اے خُدا!، اے خُدا!

(بابِ حرم)

مشق

(۱) حمد کے متن کے مطابق لفظ لے کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) گونجتا ہے جہاں تیرے ______ سے

(ب) ہر ستارے میں آباد ہے اِک ______

(ج) پتھروں کو بھی تو نے عطا کی ______

(د) سونپ کر منصبِ ______ مجھے

(ہ) شوقِ سجدہ بھی کر اب ______ مجھے

(۲) حمد کے متن سے متعلق نیچے دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

(الف) شاعر کے نزدیک ہر سَحَر کس رنگ میں پھوٹتی ہے؟

(ب) یہ جہاں ہر دم کس کے آہنگ سے گونجتا ہے؟

(ج) حیوانات و جمادات کس کی حمد و ثنا کرتے ہیں؟

(د) اللہ تعالیٰ نے اپنی خِلافت کا منصب کسے عطا کیا ہے؟

(ہ) شاعر باری تعالیٰ سے شوقِ سجدہ کا طلب گار کیوں ہے؟

(۳) "حمد" کے متن کے مطابق کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سینۂ	گُل
زمیں	سنگ
سبزہ و	فلک
چاند	آدمیت
منصبِ	سجدہ
شوقِ	سورج

www.ilmkidunya.com

۴۔ اعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔

فلک	سحر	جستجو	خلافت
آدمیت	منصب	شوقِ سجدہ	سبزہ و گل

اصنافِ نظم بہ لحاظ موضوع:

حمد: حمد سے ایسی نظم یا اشعار مراد لیے جاتے ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف و ثنا بیان کی گئی ہو۔

مناجات: مُناجات اردو شعری اصطلاح میں ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ ساتھ اپنا عجز و انکسار ظاہر کر کے دُعا اور التجا کی جائے۔ حمد اور مناجات میں فرق یہ ہے کہ حمد میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے جب کہ مناجات میں بندہ اپنے پروردگار سے کچھ طلب کرتا ہے۔

نعت: لفظ "نعت" کے لغوی معنی تو تعریف کرنا کے ہیں لیکن شعری اصطلاح میں یہ لفظ رسولِ اکرم ﷺ کی تعریف و توصیف کے لیے وقف ہو چکا ہے۔ تاریخی اعتبار سے نعت کا آغاز رسولِ کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ ہی میں ہو گیا تھا اس حوالے سے حضرت حسان بن ثابت، حضرت کعب بن زبیرؓ اور دیگر کئی صحابہ کرام معروف ہیں اور یہ سلسلہ آج تک پورے تزک و احتشام کے ساتھ جاری و ساری ہے۔

منقبت: لفظ "منقبت" کے لغوی معنی تعریف، توصیف، صفت و ثنا، خاندانی فضیلت و برتری یا ہنر اور بڑائی کے ہیں۔ اصطلاحِ شعر میں منقبت سے مراد ایسی نظم ہے جس میں صحابہ کرامؓ، ائمہ معصومینؑ، اولیائے عظامؒ اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں۔

(۵) کتاب میں شامل حمد کی روشنی میں حمد اور مُناجات میں فرق واضح کریں۔

نظم کا مرکزی خیال:

کسی بھی نظم کے لُبِ لباب کو اس کا مرکزی خیال کہتے ہیں۔ مرکزی خیال عموماً تین چار سطروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

شاملِ کتاب "حمد" کا مرکزی خیال:

شاعر اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے باری تعالیٰ! زمین ہو یا آسمان تو ہر جگہ اور ہر لمحہ موجود ہے۔ بلاشبہ جو شخص خلوصِ دل سے تجھے ڈھونڈتا ہے، پالیتا ہے۔ یہ کائنات تیری تخلیق ہے اس لیے ہر شے اپنی زبانِ حال سے تیری ثنا کرتی نظر آتی ہے۔ میری التجا ہے کہ جہاں تُو نے انسان کو اپنی خلافت عطا کی ہے وہاں مجھے بھی شوقِ سجدہ عطا کر!

(۶) سکول لائبریری سے مُظفّر وارثی کی کلیات حاصل کر کے یا انٹرنیٹ کی مدد سے مُظفّر وارثی کی کوئی اور حمد لیں اور اس کا مطالعہ کر کے مرکزی خیال لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں:

- مُظفّر وارثی کے علاوہ کسی اور شاعر کی حمد تلاش کریں اور اسے اپنی کاپی میں لکھیں۔
- تمام طلبہ گروپ کی صورت میں اس حمد کی دُرست آہنگ کے ساتھ بلند خوانی کریں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ حمد اور مُناجات میں کیا فرق ہے۔
۲۔ اساتذہ طلبہ کو مُظفّر وارثی کے بارے میں بتائیں اور ان پر واضح کریں کہ اُردو حمدیہ ونعتیہ شاعری میں اُن کا بڑا مقام و مرتبہ ہے۔
۳۔ اساتذہ طلبہ کو حمدیہ شاعری کی روایت کے بارے میں بھی بتائیں۔
۴۔ اساتذہ طلبہ پر "جس نے کی جستجو، مل گیا اُس کو تُو" کا مفہوم واضح کریں۔
۵۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ ستارے اور سیارے میں کیا فرق ہے۔ سورج ایک ستارہ اور زمین ایک سیارہ ہے اور اس نظام کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

www.ilmkidunya.com

● ● ●

www.ilmkidunya.com